REGD No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

یوم یک شنبہ

فی پرچہ ۱ر

۶ر رمضان المبارک ۱۳۶۸ھ

جلد ۳ | ۳ر وفا ۱۳۲۸ ہش | ۳ر جولائی ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۵۲

متروکہ جائیدادوں کے متعلق حکومت ہند کا نیا آرڈیننس انصاف کے سراسر خلاف ہے

پاکستان کے تاجر طبقے کی طرف سے آرڈیننس کی شدید مذمت

کراچی ۲ر جولائی۔ حکومت ہند نے متروکہ جائیدادوں کے متعلق جو نیا آرڈیننس نافذ کیا ہے۔ پاکستان کے تاجر طبقے نے اس کے خلاف سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ چنانچہ پاکستانی ایوان تجارت نے اپنے ایک خاص اجلاس میں اس آرڈیننس کو ایک متفقہ قرارداد کے ذریعہ پریشان کن بتاتے ہوئے کہا ہے۔ کہ یہ آرڈیننس حق، اور انصاف کے سراسر خلاف ہے۔ نیز انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں اور عام انسانی آزادی میں صریح مداخلت کے مترادف ہے۔ اس آرڈیننس کے خلاف بین المملکتی کانفرنس میں پاکستان کے نمائندوں نے جو موقف لیا۔ قرارداد میں اسکی پوری توثیق کی گئی ہے۔

ہندوستان چینی کا فاضل سٹاک ٹھکانے لگانے کی فکر میں ہے

برطانیہ اور پاکستان کو چینی سپلائی کرنے کی پیشکش

لنڈن ۲ر جولائی۔ ہندوستان نے انگلستان اور پاکستان کو چینی سپلائی کرنے کی پیشکش کی ہے۔ اسے اس رنگ میں پیش کیا جارہا ہے۔ کہ گویا اس سے برطانیہ کو سونے اور ڈالر کے ریزرو پر بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے میں بہت مدد ملے گی اور ساتھ کے ساتھ ہندوستان کی فاضل چینی بھی ٹھکانے لگ جائے گی۔ لیکن بین الاقوامی مارکیٹ کے مقابلے میں ہندوستانی چینی کی قیمت اس قدر زیادہ ہے۔ کہ دونوں ملک ہی باوجود ضرورت کے ہندوستان سے چینی خریدنے پر فی الحال رضامند نہیں ہیں۔ اسٹار کے نمائندے نے جب اس موضوع پر ایک پاکستانی ترجمان سے بات کی۔ تو اس نے بتایا کہ ہندوستانی چینی کی قیمت کم و بیش ۵۸ پونڈ فی ٹن ہے۔ اس کے بالمقابل کیوبا سے ۳۵ پونڈ فی ٹن کے حساب سے چینی مل جاتی ہے۔ اس لئے باوجود نقل حمل کی آسانی کے ہم کیوبا سے چینی خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ برطانوی وزارت خوراک کے ایک ترجمان نے اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستانی چینی بہت مہنگی ہے۔ جہاں اسکی خرید سے ڈالر کے لحاظ سے ہمیں فائدہ ہوگا۔ وہاں سٹرلنگ میں ہمیں نقصان اٹھانا پڑیگا۔ خیال ہے لنڈن میں دونوں حکومتوں کے نمائندے اس پر غور کریں گے کہ وہ کس نرخ پر ہندوستان سے چینی خریدنے کے لئے تیار ہیں۔ (اسٹار)

آل پاکستان جنگلات کانفرنس کی سفارشات

لاہور ۲ر جولائی۔ آج آل پاکستان جنگلات کانفرنس کا دو روزہ اجلاس ختم ہو گیا۔ کانفرنس نے جنگلات کو فروغ دینے کے لئے سفارش کی ہے۔ کہ جنگلات لگانے میں زیادہ سے زیادہ زمین کام میں لائی جائے۔ اور بالخصوص نہری زمین کا دس فی صدی حصہ جنگلات کے لئے مخصوص کر دیا جائے۔ نیز کانفرنس نے ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور مرکزی لائبریری کے قیام کے علاوہ آل پاکستان فارسٹ سروس بنانے کی بھی سفارش کی ہے۔

کراچی ۲ر جولائی۔ کراچی میونسپل کارپوریشن کے افسر اعلیٰ نے اعلان کیا ہے کہ اس ماہ کی ۱۰ر تاریخ سے شہری آبادی کے عام استعمال کے لئے پانی کی روزانہ سپلائی میں

امریکہ میں بے روزگاری کی انتہا

واشنگٹن ۲ر جولائی۔ امریکہ میں گذشتہ چند سال کی نسبت بے روزگاری اس وقت اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی ہے۔ محکمہ متعلقہ کا کہنا ہے۔ کہ جون کے مہینے میں بے روزگاروں کی تعداد ۳۷ لاکھ ۸۰ ہزار تھی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ گذشتہ ایک ماہ میں ۴ لاکھ ۸۹ ہزار کا اضافہ ہوا۔ اس کے برخلاف ان افراد کی تعداد جو اس وقت امریکہ میں برسر روزگار ہیں۔ ۵ کروڑ ۹۶ لاکھ ۱۹ ہزار ہے۔ (اسٹار)

عمارتوں کے متعلق کمیٹی کا تقرر

کراچی ۲ر جولائی۔ حکومت پاکستان نے عمارتوں کے متعلق نو افراد پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جس کے صدر محکمہ تعمیرات عامہ کے چیف انجینئر ہوں گے۔ یہ کمیٹی عمارتوں کے ڈیزائنوں عمارتی سامان۔ اور تعمیر کے جدید طریقوں کے متعلق معلومات حاصل کرکے پاکستان کے لئے تعمیری نمونوں کا معیار قائم کرے گی۔ اور اس امر کی سفارش کرے گی۔ کہ خاص خاص ملکوں کے تجربات کو کس حد تک اپنایا جا سکتا ہے۔

پاکستان میں مستقل رہائش کی درخواست

پشاور ۲ر جولائی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ مزید چوبیس ہندوؤں اور سکھوں نے جو صوبہ سرحد کے رہنے والے ہیں۔ صوبائی حکومت سے پاکستان میں مستقل طور پر آباد ہونے کی درخواست کی ہے۔

لاہور میں شہری دفاع اور ہسپتالوں کے لئے سات لاکھ روپے کی اپیل

(اسٹاف رپورٹر سے)

لاہور ۲ر جولائی۔ آج خان محمد شفیع خاں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لاہور نے مقامی اخبار نویسوں کو خطاب کرتے ہوئے شہری دفاع کے سلسلے میں لاہور کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ اس کا محل وقوع اس بات کا تقاضا کرتا ہے۔ کہ یہاں کے لوگ شہری دفاع میں بالخصوص بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور چندہ دینے میں انتہائی فراخدلی کا ثبوت بہم پہنچائیں۔ تاکہ شہری دفاع کی متعدد سکیموں کو نہایت کامیابی سے جامۂ عمل پہنایا جا سکے تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ اسی غرض کے پیش نظر سول ڈیفنس اینڈ ہاسپٹل ویلفیر فنڈ کے نام سے سنٹرل کوآپریٹو بنک لاہور میں اکاؤنٹ کھول دیا گیا ہے۔ جس میں جلد سے جلد سات لاکھ روپیہ جمع ہو جانا نہایت ضروری ہے۔ اس میں سے چار لاکھ ہسپتالوں پر اور تین لاکھ سول ڈیفنس پر خرچ کیا جائے گا۔ عوام کو چاہیئے۔ کہ سول ڈیفنس کی اہمیت کے پیش نظر اس فنڈ میں دل کھول کر چندہ دیں۔ اس کی تمام رقوم سنٹرل کوآپریٹو بنک لاہور کے نام ارسال کرنی چاہئیں۔ یا پھر ڈپٹی کمشنر لاہور کے نام بھی براہِ راست بھیجی جا سکتی ہیں۔

بلگریڈ ۲ر جولائی۔ بلجیم میں کرسچین سوشلسٹ پارٹی نئی حکومت بنا رہی ہے۔ جو شاہ لیوپولڈ کی واپسی کی حامی ہے۔

لاہور میں شاہی دنگل کے منعقد کرنے کا فیصلہ

تمام آمدنی شہری دفاع پر خرچ کیجائیگی

(اسٹاف رپورٹر سے)

لاہور ۲ر جولائی۔ شہری دفاع کے لئے چندہ اکٹھا کرنے کے سلسلے میں ۳۱ر جولائی کو ایک شاہی دنگل منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس میں پاکستان بھر کے تمام نامور پہلوانوں کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ تمام بڑے بڑے پہلوانوں کے علاوہ رستم زمان گاماں پہلوان نے بھی کشتی لڑنے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ چار لاکھ ٹکٹ چھپوانے کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔ اعزازی ٹکٹوں کے علاوہ جن کی قیمت ہزاروں روپے کے عطیہ جات کی شکل میں وصول کی جائے گی۔ سو روپے سے لے کر تین روپے تک مختلف قیمتوں کے ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔ اس دنگل سے جتنی بھی آمدنی ہوگی وہ تمام کی تمام ضلع لاہور میں شہری دفاع کی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے پر صرف کی جائیگی۔ مسٹر طارق اسماعیل سٹی مجسٹریٹ لاہور دنگل کے جملہ انتظامات کے انچارج مقرر کئے گئے ہیں۔

محترم عبدالسلام صاحب لاہور میں

عزیزم محترم عبدالسلام صاحب خدا کے فضل سے کیمبرج یونیورسٹی میں ریاضی اور فزکس کے امتحانات امتیازی طور پر پاس کرنے کے بعد بذریعہ ہوائی جہاز ۲۹ کو کراچی پہنچے۔ اور وہاں سے اپنے والدین کو ملتان میں ملتے ہوئے کل شام بذریعہ کراچی میل لاہور میں پہنچ گئے ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ عزیزم موصوف کا واپس آنا اس کے لئے بابرکت بنائے اور اسے ایسے کام کرنے کی توفیق بخشے کہ جو اسے دین و دنیا میں وجیہ ثابت کرے۔

خاکسار فضل الرحمٰن حکیم
حال ہشت وکیل التبشیر ربوہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے لیٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۳۰ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

روزہ کے متعلق بعض ضروری ہدایات

"مناسب ہے کہ ایسا انسان جو دیکھے کہ روزہ سے محروم رہا جاتا ہوں تو دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال رہوں یا نہ رہوں یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اس لئے اس سے توفیق طلب کرے۔ مجھے یقین ہے کہ ایسے قلب کو خدا طاقت بخش دے گا۔

اگر خدا چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ہر کام کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ دلاور ثابت کر دے۔"

(فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۱۳۸)

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل اور جماعت احمدیہ کبابیر کے لئے تحریک دعاء

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب فاضل سابق مبلغ افریقہ و بلاد عربیہ)

فلسطین بظاہر مسلمانوں کے ہاتھوں سے نکل کر مغضوب علیہ قوم کو مل چکا ہے اور اب یوں معلوم ہوتا ہے کہ بیت المقدس اور اس کے اردگرد کا علاقہ بھی جسے کبھی بین الاقوامی علاقہ قرار دینے کی تجاویز کی جا رہی تھیں۔ یہود نامسعود اپنے قبضہ اقتدار میں لینے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ اور اس بارے میں ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ نیز یہود نواز طاقتیں بھی اسی طرف مائل نظر آتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے اور کس طریق اور کس "جماعت" کے ذریعہ سے فلسطین دوبارہ اسلامی ملک بنے گا۔ موجودہ حالت یہ ہے کہ فلسطین کے ہزاروں پناہ گزیں جو کبھی بلاد مقدسہ کے معزز اور مستقل باشندے گنے جاتے تھے آج بیروت دمشق اور بغداد کے بازاروں میں نہایت ہی قابل رحم حالت میں بھوکے ننگے پھر رہے ہیں اور رات کو جب مسجدوں میں جگہ نہیں رہتی تو بیچارے بازاروں ہی میں بے کسی اور بے بسی کی حالت میں لیٹے نظر آتے ہیں۔ میں دوران قیام دمشق میں ایک دوائی فروش کی دوکان پر کھڑا تھا کہ ایک فلسطینی کو دوسرے سے یہ کہتے سنا کہ حرم شریف یعنی بیت المقدس بھی عربوں کے ہاتھوں سے چلا جائے گا تو اس کے بعد پھر فلسطین کی واپسی کی کوئی امید نہیں سوائے اس کے کہ پاکستانیوں کی غیرت جوش میں آئے گی اور ان کے ذریعہ یہ ملک پھر اسلامی حلقہ میں آئے گا۔ معلوم نہیں اس شخص کا یہ کہنے سے کیا مقصد تھا۔ بہرحال یہ امر ممکن ہے کہ فلسطین کو مذہب اور سیاست ہر دو لحاظ سے آزاد کرانے کا سہرا اللہ تعالیٰ نے پاکستان کے سر باندھنا مقدر کر رکھا ہو۔

جب فلسطین تقسیم کیا گیا اور وہاں فسادات اور عربوں اور یہودیوں کے درمیان باقاعدہ لڑائی شروع ہوئی۔ تو ہمارے وہ احمدی بھائی جو حیفا میں تھے ان کو تقریباً بعینہ اسی رنگ اور انہیں حالات میں حیفا سے ہجرت کرنی پڑی جن میں کہ اہل قادیان نے قادیان سے ہجرت کی۔ چنانچہ وہ نہایت بے سروسامانی میں دمشق میں آ پناہ گزیں ہوئے۔ دمشق کی جماعت نے جس اخلاص اور محبت سے اپنے ان مصیبت زدہ احمدی بھائیوں کی مدد کی اور آرام پہنچایا وہ یقیناً نہایت قابل تعریف اور حقیقی اسلامی اخوت کا نمونہ ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ہمارے مبلغ مقیم دمشق مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر نے احمدی پناہ گزینوں کے دمشق پہنچتے ہی ان کی رہائش کا انتظام جماعت کے مرکز میں کیا اور مقامی حکام سے مل کر ان کے پاسپورٹ اور شناختی کارڈ حاصل کر کے ان میں سے بعض کے روزگار اور ملازمت کا بھی بڑی کوشش سے انتظام کیا۔ چنانچہ اب ہمارے یہ احمدی بھائی دیگر پناہ گزینوں کی نسبت بہت آرام سے رہ رہے ہیں۔ جماعت دمشق دیگر پناہ گزینوں کی بھی ہر ممکن امداد کرتی رہتی ہے۔

اس ضمن میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ تقسیم فلسطین کے بعد ہمارے محترم مجاہد چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ بلاد عربیہ اور جماعت احمدیہ کبابیر کے تمام احباب کبابیر سے وقت پر ہجرت نہ کر سکے اور اب تک وہاں ہی محصور ہیں گو ان کی طرف سے تمام کی جماعت کو عام طور پر زبانی اور بذریعہ خطوط اطلاع ملتی رہتی ہے کہ مکرم مولوی صاحب اور تمام

درخواستہائے دعاء

(۱) خاکسار نے گذشتہ سال اپنے دوست مسٹر امداد کرسٹوفر کو حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصنیف کردہ کتاب "ہستی باری تعالیٰ" پڑھنے کے لئے دی۔ جب ایک حصہ اس کتاب کا پڑھا گیا اور اس میں انہوں نے دلچسپی لی تو خواہش پیدا ہوئی کہ قرآن کریم کی آیتیں بھی پڑھیں۔ تو کہنے لگے کہ مجھے پہلے عربی پڑھائیں تاکہ میں قرآن مجید کی آیتیں ساتھ ساتھ پڑھ سکوں۔ اس پر خاکسار نے انہیں قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا۔ پھر نماز باترجمہ پڑھائی اور اب قرآن کریم کا پہلا پارہ شروع کیا ہوا ہے جسے ترجمہ کے ساتھ پڑھ رہے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس دوست کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قرآن کریم پڑھنے کی خواہش کو پورا کرے اور اس کے مطابق پورا فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز خاکسار کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ میں انہیں قرآن کریم پڑھا سکوں۔ آمین

خاکسار مجید احمد صدر احمدیہ انٹر ورکشاپ ایمپلائیز ایسوسی ایشن مغلپورہ

(۲) میرے والد محترم قریشی محمد فیروز الدین صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال چند روز سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد احمد حامی واقف زندگی۔

(۳) مکرم حکیم محمد فیروز الدین صاحب ملتانی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں اور سلسلہ کے دیرینہ خادم ہیں آجکل دائیں بغل میں پھوڑا نکل آنے کے باعث بیمار رہے۔ اس کا اپریشن ہو چکا ہے آپ کی طبیعت بہت کمزور ہے۔ اور ایک عرصہ سے ذیابیطس بھی ہے۔ احباب ان کی صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔ قریشی محمد نذیر ملتانی۔

(۴) میر اللہ کا اختیار احمد قریباً دو ماہ سے بیمار ہے علاج معالجہ جاری ہے لیکن ابھی تک صحت نہیں ہوئی احباب دعائے صحت فرمائیں۔ محمد شکور سپروائزر ڈیری فارم راولپنڈی۔

۔ احباب جماعت بخیریت ہیں اور ان کو کوئی تکلیف نہیں ہے۔ تاہم اس میں شک نہیں کہ وہ سب اس وقت یہودی علاقہ میں محصور ہیں اور وہاں سے کوئی نقل و حرکت نہیں کر سکتے اور چونکہ یہودی پالیسی اور حالات کے مدنظر ہر وقت خطرہ ہے۔ اس لئے احباب کو ہمیشہ اپنے ان مخلص بھائیوں کی خیریت و حفاظت اور مشکلات کی دوری کے لئے دعا فرماتے رہنا چاہیئے۔ +

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اسلام یا ہمارے سیاسی ملا کا اسلام۔

قرآن کریم سے بڑھکر آج کوئی مظلوم نہیں۔ قرآن کریم سے بڑھ کر آج کوئی مہجور نہیں اگر اپنے مطلب کی بات اس میں سے نہ نکلے تو بعض نامکمل روایات کے سہارے پر "قتل مرتد" کا مسئلہ گھڑ لیا جاتا ہے۔ ورنہ قرآن کریم کی آیات سے ایک ٹکڑا علیحدہ کر کے "لا تقربوا الصلوٰۃ" کی طرح "سیاسی اسلام" کی تائید میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ آہ! آج قرآن کریم کتنا مظلوم ہے۔ قرآن کریم کتنا مہجور ہے۔

"دنیا کو اس وقت ضرورت ہے روحانیت کی"

دنیا ایک ایسے مذہب کی تلاش میں ہے جو اس کی مردہ روح میں از سر نو زندگی بھر دے۔ اس وقت دنیا کی سب سے بڑی بیماری یہی ہے کہ دنیا روحانیت سے عاری ہو چکی ہے۔ اس کی روح مر چکی ہے۔ کیا کوئی دنیاوی دانشمند اسکو از سر نو زندہ کر سکتا ہے؟ کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ مردہ روحیں آسمانی پانی کے بغیر از سر نو زندہ ہوئی ہوں۔ ایک مثال ایک نظیر بتائی جائے۔ جب کوئی مثال موجود نہیں۔ کوئی نظیر موجود نہیں تو پھر آجکل کا دنیاوی دانشمند کس طرح سنت اللہ کے خلاف یہ اعجاز دکھا سکتا ہے۔ بغیر آسمانی رہنمائی کے صرف زمینی عقل سے آسمانی کتاب کو از سر نو کون سمجھ سکتا ہے۔ خاص کر جبکہ سیاسی آنے اپنے من گھڑت نظریات کے بادل اس پر پھیلا دیئے ہوں۔

کیا اس وقت ضرورت نہیں ہے ایک روحانی مصلح کی۔ مسیح موعود کی۔ الامام المہدی کی جس کی آمد کی عظیم الشان پیشگوئیاں نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی ہوئی ہیں؟

پتہ مطلوب ہے

(۱) عبد الرحمٰن صاحب جو پہلے دہلی میں پولیس انسپکٹر تھے اور اب غالباً لونچھ کے علاقے میں ہیں کا پتہ درکار ہے۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے پتہ سے مطلع فرمائیں۔ اور اگر کسی اور دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو اور یہ اعلان ان کی نظر سے گذرے تو براہ مہربانی خاکسار کو جلد سے جلد اطلاع دے کر شکریہ کا موقع دیں۔ مسعود احمد کارکن دفتر الفضل ۳ میکلیگن روڈ۔ لاہور۔

(۲) مکرمی فضل الرحمٰن صاحب چغتائی ولد مولوی فضل الٰہی صاحب (محلہ دار الرحمت) اپنے موجودہ پتہ سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

نظارت بیت المال ربوہ

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۳ر جولائی ۱۹۴۹ء

"وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا"

"دنیا کو اس وقت ضرورت ہے روحانیت کی"۔ دنیا ایک ایسے مذہب کی تلاش میں ہے جو اس کی مردہ روح میں از سر نو زندگی بھر دے۔ اس وقت دنیا کی سب سے بڑی بیماری یہی ہے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کو مانتی ہوئی اس کو نہیں مانتی۔ وہ یہ یقین رکھتی ہوئی کہ اس کائنات کے بنانے والی اور اس کارخانہ کو چلانے والی کوئی ہستی ضرور ہے۔ وہ اس ہستی پر یقین نہیں رکھتی۔ بے شک دنیا کو صحیح زندگی گزارنے کے لئے بہترین اصولوں کی ضرورت ہے۔ اور بے شک اسکو ایسے کوڈ کی ضرورت ہے۔ جو انسانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں کے لئے بہترین لائحہ عمل پیش کرے۔ لیکن اس بات کو نہیں مانتی۔ کہ اس کوڈ کی پشت پر کوئی طاقت بھی ہونی چاہیئے۔ اور اگر یہ مانتی ہے۔ تو وہ یہ نہیں مانتی۔ کہ وہ طاقت برسر عمل بھی ہو۔ وہ اپنی موجودگی کا ثبوت بھی دے۔ کیونکہ اب وہ آزاد ہے۔

دنیا میں کتنے اچھے اچھے قوانین بنائے گئے۔ داناؤں نے کیا کیا شذری کی چندی لگائی ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں لاکھوں نہیں کروڑوں صفحات پند و نصائح سے بھرے پڑے ہیں۔ لیکن دنیا ویسی کی ویسی کورہی ہے۔

امریکہ جیسے مہذب ترین کہلانے والے ملک میں "لینچنگ" جیسی سفاکانہ رسم ابھی تک مروج ہے۔ آپ سمجھتے ہیں لنچنگ کیا ہے؟ امریکہ کے سفید فام باشندے قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر ایک حبشی کو اس شبہ پر کہ اس نے کسی سفید فام کی گستاخی کی ہے اپنے ہاتھ سے چیر پھاڑ کر رکھدیتے ہیں۔ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں سیاہ فاموں پر ہر طرح کی پابندی جائز ہے۔ نسلی امتیاز۔ وطنی امتیاز۔ طبقاتی امتیاز انسان کو انسان کا جگری دشمن بنانے کے لئے کافی ہے۔ یہ اس قوم کا حال ہے۔ جس کو اس کے مذہب نے یہ سکھایا تھا۔ کہ اگر کوئی تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے۔ تو تو دوسرا گال بھی اسکے آگے کردے۔ جو تجھے ایک کوس بیگار میں لے جائے۔ تو تو اس کے ساتھ دو کوس بیگار میں چلا جا۔ کاش تم انسان کو اس کی انسانیت کا حق ہی دے سکتے۔ مسیح علیہ السلام نے اپنے حواریوں سے کہا تھا کہ "جو میرے پیچھے آئے اپنی صلیب اپنی پیٹھ پر اٹھا کر آئے"۔ آج کتنے پادری ہیں جو ٹائیوں میں کوٹ کے بٹنوں کی صورت میں صلیبیں لٹکائے پھرتے ہیں۔ کتنے ہیں جو لکڑی کی چھوٹی چھوٹی صلیبیں ہاتھوں میں لئے پھرتے ہیں۔ مگر کیا وہ مسیح علیہ السلام کے حکم پر عمل کرتے ہیں؟

اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول بھیجے۔ ان کے ذریعہ اپنا پیغام دنیا کو پہنچایا۔ ان کے لئے زندگی کا لائحہ عمل دیا۔ اپنے رسولوں کو اسوہ بنایا۔ جو اس لائحہ عمل پر خود چلکر دنیا کے سامنے نمونے پیش کریں۔ اپنے رسولوں کو سعید دلوں کی جماعتیں دیں۔ تاکہ وہ بوئے گل کو نسیم بن کر دنیا میں پھیلائیں۔ آخر میں اس نے اپنی پوری ہدایت پوری تعلیم قرآن کریم کی صورت میں خاتم النبیین سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا کو دی۔ اکمال دین کر دیا۔ قیامت تک اس کی حفاظت کے سامان کر دیئے۔ اس نے اپنا پورا دین دنیا کو دے دیا۔ اور اس کا نام رکھا "اسلام" قرآن کریم کو رحمۃ للعالمین۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو رحمۃ للعالمین بنایا۔

اس نے قرآن کریم میں تمام وہ تعلیم رکھ دی۔ جو اسکو واقعی تمام دنیا کے لئے رحمت بنا دیتی ہے۔ اس نے اپنے حبیب حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فطرت میں تمام خوبیاں بھر دیں۔ جو آپ کو تمام دنیا کے لئے رحمت ثابت کرتی ہیں۔

اللہ تعالےٰ کے مکمل ترین ایلچی مقرر ہونے کے وقت سے لے کر دس سال تک مکے کی گلیوں میں سخت ترین مخالفت اور سخت ترین مصائب کا مقابلہ کرتے رہے۔ اور اعلائے کلمۃ الحق کرتے رہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے حکم کے مطابق تمام دنیا میں اپنی شجاعانہ برداشت سے ثابت کر دیا کہ اسلام۔ اسلام ہے کامل امن ہے کامل عقیدت ہے اور کامل عبودیت ہے۔ یہاں تک کہ دشمنوں نے آپکو صفحہ ہستی سے (نعوذ باللہ) مٹا دینے کا منصوبہ مکمل کر لیا۔ اور اپنے اس ناپاک ارادہ کو پورا کرنے کے لئے وقت مقرر کر لیا۔ عین اسی وقت اللہ تعالےٰ نے آپ کو دشمنوں کی آنکھوں ہی آنکھوں میں سے صاف نکال کر مدینۃ النبی کی پاک سرزمین میں بھیج دیا۔

دشمن کو اس پر سخت غصہ آیا۔ اس نے کہا کہ میں مدینہ پہنچکر بھی اپنا منصوبہ پورا کرونگا۔ یہاں تک کہ حق خنجر آزمانے پر مجبور ہو گیا۔ اللہ تعالےٰ نے آسمان پر فیصلہ کیا۔ کفار کو اپنی شمشیر زنی پر بڑا ناز ہے۔ وہ اس سے حق کو مٹانا چاہتے ہیں۔ اس لئے اب شمشیر ہی سے ان کو سزا دی جائے گی۔

دشمنوں نے رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو میدان جنگ میں آنے کے لئے مجبور کر دیا لیکن یہ بھی آسمانی فیصلہ تھا اللہ تعالےٰ نے دکھانا تھا۔ کہ "خونریزی" میں بھی اسلام اسلام ہے۔ قرآن کریم رحمۃ للعالمین ہے۔ رحمۃ للعالمین جنگ کی گھمسان میں بھی رحمۃ للعالمین ہے۔ تمام دنیا کی تاریخ اٹھا کر پڑھ ڈالو ایسی "پاک جنگ" کہیں نظر نہیں آئے گی۔ دشمنوں کے ہاتھوں سے تلوار گرا دینے کا کونسا موقعہ ہے۔ جو اپنی جان پر صعب ترین تکلیف اٹھا کر بھی ہاتھ سے جانے دیا۔ صلح حدیبیہ تاریخ عالم میں امن کا ایک عظیم الشان مینار ہے۔ سہیل بن عمرو سے شرائط صلح طے ہو رہی ہیں۔

"اچانک قریش مکہ کے سفیر سہیل بن عمرو کا لڑکا ابوجندل بیڑیوں اور ہتھکڑیوں میں جکڑا ہوا اس مجلس میں گرتا پڑتا آ پہنچا۔ اس نوجوان کو اہل مکہ نے مسلمان ہونے پر قید کر لیا تھا۔ اور سخت عذاب میں مبتلا کر رکھا تھا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ آنحضرت صلعم مکے کے اس قدر قریب تشریف لائے ہوئے ہیں۔ تو وہ کسی طرح اہل مکہ کی قید سے چھوٹ کر اپنی بیڑیوں میں جکڑا ہوا گرتا پڑتا حدیبیہ میں پہنچ گیا۔ اور اتفاق سے پہنچا بھی اس وقت جبکہ اس کا باپ معاہدہ کی یہ شرط لکھا رہا تھا۔ کہ ہر شخص جو مکہ والوں میں سے مسلمانوں کی طرف آئیگا وہ خواہ مسلمان ہو اسے واپس لوٹا دیا جائیگا۔ ابوجندل نے گرتے پڑتے اپنے آپکو مسلمانوں کے سامنے لا ڈالا۔ اور دردناک آواز میں پکار کر کہا کہ "اے مسلمانو مجھے محض اسلام کی وجہ سے یہ عذاب دیا جا رہا ہے"۔ مسلمان اس نظارہ کو دیکھ کر تڑپ اٹھے۔ مگر سہیل بھی اپنی ضد پر اڑ گیا۔ اور آنحضرت صلعم سے کہنے لگا۔ یہ پہلا مطالبہ ہے۔ جو میں اس معاہدہ کے مطابق آپ سے کرتا ہوں۔ وہ یہ کہ ابوجندل کو میرے حوالے کر دیں۔ آپ نے فرمایا ابھی تو معاہدہ تکمیل کو نہیں پہنچا۔ سہیل نے کہا کہ اگر آپ نے ابوجندل کو نہ لوٹایا تو پھر معاہدہ کی کارروائی ختم سمجھیں۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا "آؤ آؤ جانے دو اور ہمیں احسان و مروت کے طور پر ہی ابوجندل کو دے دو"۔ سہیل نے کہا نہیں نہیں یہ کبھی نہیں ہو گا۔ آپ نے فرمایا سہیل ضد نہ کرو میری یہ بات مان لو۔ سہیل نے کہا میں یہ بات ہرگز نہیں مان سکتا۔ اس موقعہ پر ابوجندل نے پھر پکار کر کہا "اے مسلمانو! کیا تمہارا ایک مسلمان بھائی اس شدید عذاب کی حالت میں مشرکوں کی طرف واپس لوٹا دیا جائے گا"۔ یہ ایک عجیب بات ہے کہ اس وقت ابوجندل نے آنحضرت صلعم سے اپیل نہیں کی۔ بلکہ عامۃ المسلمین سے اپیل کی۔ جس کی وجہ غالباً یہ تھی کہ وہ جانتا تھا کہ آنحضرت صلعم کے دل میں خواہ کتنا ہی درد ہو۔ آپ کسی صورت میں بھی معاہدہ کی کارروائی میں رخنہ نہیں پیدا ہونے دینگے۔ مگر غالباً عامۃ المسلمین سے وہ یہ توقع رکھتا تھا۔ کہ وہ شاید غیرت میں آکر اس وقت جبکہ ابھی معاہدہ کی شرطیں لکھی جا رہی تھیں۔ کوئی ایسا رستہ نکال لیں جس میں اس کی رہائی کی صورت پیدا ہو جائے۔ مگر مسلمان خواہ کیسے ہی جوش میں تھے آنحضرت صلعم کی مرضی کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھا سکتے تھے۔ آپ نے کچھ وقت خاموش رہ کر ابوجندل سے دردمندانہ الفاظ میں فرمایا اے ابوجندل صبر سے کام لو۔ اور خدا کی طرف نظر رکھو۔ خدا تمہارے لئے اور تمہارے ساتھ کے دوسرے کمزور مسلمانوں کے لئے ضرور خود کوئی راستہ کھول دیگا۔ لیکن ہم اس وقت مجبور ہیں۔ کیونکہ اہل مکہ کے ساتھ معاہدہ کی بات ہو چکی ہے۔ اور ہم اس معاہدہ کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھا سکتے۔"

(ابن ہشام حالات صلح حدیبیہ)

کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ابوجندلؓ کو کفار کی طرف واپس کرنا اسلام ہے یا نہیں؟ کیا اس واقعہ سے مسلمانوں کے دل چھلنی نہیں ہو گئے تھے۔ نہیں نہیں یہ بات بھی جانے دیجئے۔ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ان الحکم الا للہ کے قیام کے لئے لڑ رہے نہیں ہوئے تھے۔ کیا یہ خطرہ نہیں تھا کہ ابوجندل رضی اللہ تعالےٰ عنہ بے پناہ ظلم و ستم کی وجہ سے کسی کمزور لمحہ میں ارتداد نہ کر دے۔ ارتداد جس کی قرآن کریم میں کوئی دنیاوی سزا مقرر نہیں مگر جس کی سزا سیاسی ملّا کے نزدیک قتل ہے۔ دونوں میں کون سچا ہے۔ ہمارا سیاسی ملّا یا خدا تعالےٰ کا رسول جس نے ایک مسلمان کو یہ جانتے ہوئے کہ کفار حکم ہے اسکا [illegible]

(باقی دیکھیں صہ کالم ۲ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام کی کامیاب جدوجہد

دو۲ افراد کا قبول احمدیت۔ تبلیغی اجلاس۔ مذاہب عالم کانفرنس میں اسلام کی نمائندگی

از مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر واقف زندگی مقیم ہیگ (ہالینڈ)

اللہ تعالیٰ کے وعدے یقیناً سچے ہیں ہاں وہ وعدے جو اس نے اپنے پیارے بندے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ کئے تھے وہ جوں جوں زمانہ گذرتا ہے ہمارے سامنے پورے ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ ہر آنے والا لمحہ ہماری ایمانی مضبوطی کا موجب ہوتا ہے۔ یورپین ممالک میں جوں جوں لوگ حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیم کی طرف توجہ کرتے جا رہے ہیں ہمارے دل ایمان سے لبریز ہوتے جاتے ہیں۔ اس مادی دنیا میں اس عقل کی دنیا میں اس وقت ان لوگوں کی بے اطمینانی کو دور کرنے والی اور قلبی اطمینان پیدا کرنے والی چیز صرف اور صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بتائی ہوئی تعلیم ہی ہے۔ خدام احمدیت اپنے میسر ذرائع کو کام میں لاتے ہوئے اس مضطرب دنیا کو اطمینان دینے کے لئے کوشش کئے جا رہے ہیں۔ ذیل میں ناظرین کرام کی خدمت میں ہالینڈ مشن کی تبلیغی کارروائی کا مختصر سا خاکہ پیش کیا جاتا ہے۔

دو۲ افراد کا قبول احمدیت

اس ماہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو۲ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ ایک ان میں سے مسٹر پ۔ فان وانگ ہیں جن کا اسلامی نام انور رکھا گیا ہے یہ دوست کچھ عرصہ سے ہمارا لٹریچر مطالعہ کر رہے تھے۔ اس سے قبل بہت سے مذاہب کا مطالعہ کر چکے تھے اور کسی جگہ بھی انہیں اطمینان قلب حاصل نہ ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ تمام مذاہب میں ہی کسی قدر اچھی باتیں ہیں۔ کسی خاص مذہب کی پیروی کی ضرورت نہیں۔ مگر اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد انہیں معلوم ہوا کہ اس وقت اسلام کی اطاعت ہی اطمینان قلب کا موجب ہو سکتی ہے۔ اسلامی نماز کا ان پر خاص اثر تھا۔ پھر اسلامی تعلیم کے عقل کے مطابق اور موجودہ تحقیقات کے مطابق ہونے کا ان پر اس قدر اثر ہوا کہ عش عش کر اٹھے۔ آخر خدا تعالیٰ نے انہیں قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائی۔ بیعت کرنے سے قبل دو دفعہ میری موجودگی میں انہوں نے اپنے بھائی کے ہاں جو یہ وفلیسر ہیں اور اسولہ کے قریب رہائش رکھتے ہیں میرے دو مضمون "کیا مسیح صلیب پر فوت ہوئے؟" اور "نبی اکرمؐ کا ذکر خیر بائیبل میں" پڑھ کر سنائے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص اور ایمان میں ترقی کر رہے ہیں۔ احباب ان کے ازدیاد ایمان کے لئے دعا فرمائیں۔

دوسرے ایک جرمنی نومسلمہ خاتون ہیں جو یہاں جرنلسٹ کا کام کرتی ہیں۔ پانچ چھ دفعہ انڈونیشیا، جاپان، چین اور ترکی وغیرہ ہو آئی ہیں۔ انہوں نے بعض کتب بھی تصنیف کی ہیں۔ ڈیڑھ سال سے ہالینڈ میں مقیم ہیں اور اسی وقت سے ہمارے مشن کے ساتھ تعلقات قائم ہیں۔ آہستہ آہستہ مطالعہ کرتی رہیں۔ اب انہیں بھی جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ احباب کرام ان کی ایمانی ترقی کے لئے بھی دعا فرماتے رہیں۔ ان کا اسلامی نام رقیہ ہے۔

ہماری ماہانہ میٹنگ

اس ماہ پھر ہیگ میں ہی میٹنگ منعقد کرنے کی تجویز کی گئی۔ کیونکہ دوسرے شہروں میں اخراجات کچھ زیادہ کرنے پڑتے ہیں۔ اور پھر ایک میٹنگ کر کے دو ماہ تک کوئی میٹنگ ہی نہیں کر سکتے۔ میٹنگ کے لئے پانچ صد دعوتی چٹھیاں سائیکلوسٹائل کی گئیں۔ جن کی دوسری طرف اسلام کی بعض تعلیمات کا خلاصہ دیا گیا۔ ڈیڑھ صد احباب کی خدمت میں بذریعہ ڈاک چٹھیاں بھیجی گئیں اور بقیہ شہر کے بعض حصوں میں جا کر تقسیم کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش حاضری ہو گئی۔ اس دفعہ اخبار میں بھی اعلان کیا گیا جس کی وجہ سے بیس کے قریب بالکل نئے افراد تشریف لائے۔ میٹنگ کی کارروائی زیر صدارت مسٹر زہرمن شروع ہوئی۔ مسٹر زہرمن صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ پھر انہوں نے صدارتی فرائض نہایت خوش اسلوبی سے ادا کئے۔ انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ اگرچہ وہ ابھی تک مسلم نہیں ہیں مگر ان پر اسلامی تعلیم کا خاص اثر ہے۔ خاکسار نے ہستی باری تعالیٰ پر تقریر کی۔ محترمہ ناصرہ زہرمن نے مسئلہ کفارہ پر نہایت مدلل تقریر کی۔ ان کے بعد مسٹر انور فان وانگ نے اسلامی عبادات اور بعض اسلامی تعلیمات پر ایک مختصر سی تقریر کی جس کا حاضرین پر اچھا اثر رہا۔ میٹنگ کے بعد حاضرین کو سوالات پوچھنے کا موقعہ دیا گیا۔ قریباً پون گھنٹہ تک سلسلہ سوالات و جوابات جاری رہا۔ بعض افراد نے بعد میں ملنے کی خواہش بھی ظاہر کی۔ چنانچہ ایک دوست بعد میں بھی تشریف لائے۔ بعض احباب نے ہمارا لٹریچر بھی خریدا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری میٹنگ بہت حد تک کامیاب رہی۔

مذاہب عالم کانفرنس میں شرکت

گذشتہ ماہ ہمیں کانگرس آف ورلڈ فیتھس کی ہالینڈ شاخ کی طرف سے ایک میٹنگ میں شرکت کی دعوت پروفیسر بلیک صدر کانفرنس کے ذریعہ ملی۔ جس میں ۹ دوسرے مذاہب کے نمائندگان بھی مدعو تھے مکرم حافظ صاحب نے منتظمین کی خواہش کے مطابق ایک پانچ منٹ کی تقریر تیار کی جو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مذکورہ میٹنگ میں پڑھ کر سنائی گئی مکرم حافظ صاحب نے ایسی میٹنگ کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ عین اسلام کی تعلیم کے مطابق ہے۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کے قریب آئیں۔ ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اور ایک دوسرے کے مذہب کی عزت کریں۔ حافظ صاحب کی تقریر کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا۔ بعض احباب نے بعد میں خاص طور پر آپ سے ملاقات کی اور مزید معلومات حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ اس اجلاس میں ساٹھ کے قریب چیدہ چیدہ احباب شامل تھے۔ جن میں سے بعض پروفیسر اور ڈاکٹر نہ اور یہاں کے چرچوں کے اعلیٰ ممبران بھی تھے۔ اولڈ کیتھولک چرچ کے بشپ بھی شامل تھے۔ جن کے ساتھ مکرم حافظ صاحب کو خاص طور پر گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ منتظمین کا ارادہ ہے کہ اس قسم کی میٹنگیں کروائی جایا کریں۔ خاص سوالات دیئے جایا کریں جن کے جوابات ہر مذہب کا نمائندہ اپنے مذہب کی طرف سے دیا کرے۔ نیز وہ ایک پبلک جلسہ منعقد کرنے کی کوشش بھی کر رہے ہیں۔ اگر وہ اس میں کامیاب ہو سکے اور ہمیں بھی موقعہ مل گیا تو اللہ کے فضل سے بہت سے لوگوں تک اسلام کی تعلیم پہنچ جائے گی۔ اور امید ہے کہ اسلامی تعلیم کی خوبیاں سن کر بہت سے لوگ ہمارے لٹریچر کا مطالعہ کرنے کی طرف رغبت کریں گے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح رنگ میں اسلام کی نمائندگی کی توفیق عطا فرمائے۔

تبلیغی سفر

اس ماہ دو دفعہ مکرم حافظ صاحب ایمسٹرڈم تشریف لے گئے۔ جہاں مسٹر المہدی عبد الرحمٰن کو اور مسٹر محمود برائن سے ملاقاتیں کیں جو ان کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئیں۔ خاکسار کو بھی ایک دفعہ حافظ صاحب کی معیت میں ایمسٹرڈم جانے کا موقعہ ملا اور مذکورہ بالا میٹنگ میں شرکت کی۔ مسٹر محمود برائن سے ملاقات کی اور نماز وغیرہ کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔

انفرادی ملاقاتیں

دار التبلیغ میں آنے والے احباب

اس ماہ میں ایک دفعہ ایک وکیل تشریف لائے جن کے ساتھ ایک گھنٹہ تک گفتگو کا موقعہ ملا۔ یہ دوست ذی میں فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ہمارے بھائی محمود برائن کے (سیاسی) مقدمہ کی پیروی کر رہے ہیں۔ انہیں کچھ لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ دو تین دفعہ مسٹر جیون تشریف لائے اور ہر دفعہ دو تین گھنٹہ تک سوالات پوچھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دوست اسلام کے بہت قریب آ چکے ہیں صرف بعض وجوہ کی بنا پر ابھی اظہار کی جرأت نہیں کر رہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مومنانہ جرأت عطا فرمائے۔

ایک دفعہ مسٹر فان ناننگن تشریف لائے اور قریباً دو گھنٹہ تک تبادلہ خیالات فرماتے رہے۔ یہ دوست دیر سے زیر تبلیغ ہیں مگر ابھی تک اپنے پرانے خیالات پر جمے ہوئے ہیں۔ سمجھنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ کسی دن وہ بھی اسلام کو قبول کریں گے ویسے اسلامی تعلیم کے مداح ضرور ہیں۔

تین چار دفعہ مسٹر فان وانگ تشریف لائے اور دو تین گھنٹہ تک ملاقات حاصل کرتے رہے۔ ایک دن ایک دوست ہارمس اپنے چار اور ساتھیوں سمیت تبادلہ خیالات کے لئے تشریف لائے۔ جن کے ساتھ تقریباً تین گھنٹہ تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیوں اور مسئلہ کفارہ پر گفتگو ہوتی رہی۔

ایک دن ایک اور دوست مسٹر ہارمس تشریف لائے جو دہریہ خیالات رکھتے ہیں۔ قریباً تین گھنٹہ تک ان کے ساتھ گفتگو ہوتی رہی۔ ان کے بعض سوالات کہ مذہب عقل کے خلاف باتیں منواتا ہے وغیرہ کے جوابات دیئے۔ انہوں نے دلچسپی کا اظہار کیا۔ انشاء اللہ العزیز انہیں مزید معلومات بہم پہنچائی جائیں گی۔

دو دفعہ ایک آسٹریلین خاتون تشریف لائیں۔ چرچ کے بعض مشنری انہیں تبلیغ کرتے رہے جن کے ذریعہ انہیں ہمارے مشن کا پتہ لگا۔ یہ اسلامی تعلیم کی برتری کی قائل تھیں اور پیدائشی لحاظ سے کسی قدر اسلام سے تعلق رکھتی تھیں۔ آسٹریلیا میں ایک مسلم دوست سے کچھ معلومات بھی حاصل کرتی رہی ہیں۔ دونوں دفعہ کافی دیر تک سوالات دریافت کرتی رہیں۔ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خبر بھی دی گئی۔ دوسرے مسلمانوں سے اختلاف بھی بتایا۔ اپنے سلسلہ کی جدوجہد کا ذکر بھی تفصیل سے کیا۔ مسیح کی طبعی وفات اور ان کی قبر کا ذکر بھی کیا۔ انہیں کچھ مضامین مطالعہ کے لئے دیئے گئے۔ کچھ لٹریچر بھی دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان پر اچھا اثر ہوا۔ انشاء اللہ وہ ہماری جماعت میں داخل ہو جائیں گی۔ ان کے خاوند یو۔ این۔ او کی طرف سے [illegible] مقرر ہیں قابل تعلیم یافتہ خاتون ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

ایک دفعہ علی العطاس تشریف لائے اور ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو کرتے رہے۔ وفات مسیح کے عقیدہ کے آہستہ آہستہ قائل ہو رہے ہیں۔

(باقی)

خیر الامور

مُسلمانوں کے لئے راہِ عمل

از خواجہ خورشید احمد صاحب مجاہد سیالکوٹی واقف زندگی

منکرین صداقت کے پاس بجز بعض عذرات باطلہ کے انکار کی کوئی معقول وجہ نہیں ہوتی۔ بالعموم یہ لوگ اہل حق کے سامنے یہ عذر پیش کیا کرتے ہیں۔ کہ وہ شخص جس کے دعوے پر تم ایمان لائے ہو اگر اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہوتا تو اسپر علم وفضل کے مدعی لوگ کیوں ایمان نہ لے آتے؟ ان کا ایسا کہنا درحقیقت گزشتہ زمانہ کی مذہبی تواریخ سے عدم واقفیت اور ضد وتعصب کی بناء پر ہوتا ہے۔ ورنہ اگر گزرے ہوئے حالات اور واقعات سے یہ لوگ آشنا ہوتے۔ تو اس قسم کے خیالات میں محو ہونے کی انہیں ضرورت پیش نہ آتی۔ کیونکہ مذاہب عالم کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے۔ کہ جب بھی اصلاح خلق کے لئے خدا تعالےٰ کا کوئی فرستادہ مبعوث کیا گیا۔ تو ابتداءً یہی علماء کہلانے والے ہی اس کا انکار اور تکذیب کرتے۔ اور دیگر انسانوں کو صراط مستقیم سے برطرف رکھنے کی انتہائی کوششیں کرتے رہے۔

اس وقت دیگر منکرین کو چھوڑیئے۔ سردار الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے منکرین کو ہی دیکھ لیجئے۔ کہ ان میں سے سب سے پیش پیش مخالفت کرنے والا کون معاند تھا؟ ابوجہل۔ اہل عرب اس شخص کو ابوالحکم قرار دیتے تھے۔ سارے عرب میں بلحاظ علم کے اس کا سکہ مانا جاتا تھا۔ جب اس نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقدس مشن کو مٹانے کا عزم کیا۔ تو عرب کے سب کفار اس کے ساتھ ہو لئے۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت بھری آواز کو جن تدبیروں اور منصوبوں سے ان لوگوں نے دبانے کی کوششیں کیں۔ وہ کسی باخبر انسان سے مخفی نہیں۔ لیکن روز اول سے مقدر ہے کہ حق پھیلے اور پھلے۔ سو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دین پھیلاتا گیا۔ یہاں تک کہ دنیا کی بلند وبالا چوٹیوں پر پرچم اسلام لہرانے لگا۔ اور باطل کے جھنڈے اس کے مقابل سرنگوں ہو گئے۔

اسی طرح جب اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دعوےٰ کیا۔ کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے میں ماموریت کے عہدۂ جلیلہ پر سرفراز کیا گیا ہوں۔ تو علمائے زمانہ کی طرف سے آپ کے خلاف ایک خطرناک شور برپا کیا گیا۔ اور حقیقت میں ایسا ہی ظہور میں آنا چاہیئے تھا۔ کیونکہ بعثت مسیح موعود سے قبل نواب صدیق حسن خان صاحب آف بھوپال جیسے انسان اپنی کتاب "حجج الکرامہ" میں لکھ گئے تھے۔ کہ مہدی کے وقت کے علماء انہیں دائرہ اسلام سے خارج قرار دینگے اور کہیں گے کہ یہ شخص ہمارے دین وملت کو خراب کر رہا ہے علاوہ ازیں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی اپنے مکتوبات میں ارشاد فرما گئے تھے کہ قریب ہے علمائے زمانہ مسیح موعود کے پیش کردہ اجتہادی مسائل کو بوجہ نہ سمجھنے کے ان کا انکار کریں گے۔ اور مخالف کتاب وسنت قرار دینگے

پس ایسے علماء کی اقتداء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انکار کرنے والے لوگ خود ہی غور کریں۔ کہ ان کا یہ عذر کہ ہم اس لئے حضرت مرزا صاحب کو نہیں مانتے کہ بڑے بڑے علماء نے جو قرآن وحدیث سے بخوبی واقف تھے نہیں مانا کیونکر درست ہو سکتا ہے ہم ایسے لوگوں کی خدمت میں نہایت ادب سے عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ ضد وتعصب کو بالائے طاق رکھتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے پر مزید غور کریں۔ اگر وہ نیک نیتی کی بناء پر آپ کے دعوئے ماموریت پر غور کرینگے تو ہم انہیں یقین دلاتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کی ضرور بالضرور راہ نمائی فرمائے گا۔ ورنہ بروز دیگر قیامت کے دن انہیں نہایت حسرت کے ساتھ یہ کہنا پڑے گا۔ کہ

ربنا ارنا الذین اضلنا من الجن والانس نجعلھما تحت اقدامنا لیکونا من الاسفلین (پ ۲۴ ع ۱۸)

یعنی اے رب ہمارے دکھلا ہم کو وہ لوگ جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا۔ جنوں اور انسانوں میں سے تاکہ ہم انہیں اپنے پاؤں تلے رکھیں۔ اس لئے کہ وہ ذلیل لوگوں میں سے ہو جائیں۔

بعض لوگ باوجود مسلمان ہونے کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے انکار کو معمولی امر قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ اگر یہ لوگ انصاف سے کام لیں۔ تو انہیں اس بات کے مانے بغیر چارہ نہیں۔ کہ ماموریں الٰہی کے وجود کے ساتھ انسانوں کی روحانی زندگی وابستہ ہے۔ اور ان سے دوری بہت بڑے عذاب کا موجب۔

چنانچہ دیکھ لو جن لوگوں نے بھی خدا تعالےٰ کے برگزیدہ نبیوں اور رسولوں کی آواز پر لبیک کہا۔ اور اپنی عملی زندگی کو ان کے تجویز کردہ روحانی پروگرام کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی۔ بالآخر وہ انعامات الٰہیہ کے وارث ٹھہرے لیکن جنہوں نے تکذیب اور مخالفت کے طریق کو اختیار کیا۔ ان پر عذاب پر عذاب مسلط کر دیئے گئے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ نے ان کا نام ونشان مٹا دیا۔

یہودنا مسعود کے عبرتناک انجام کو ہی دیکھ لو کہ وہ پہلے کیا تھے۔ اور بعد میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے انکار کی وجہ سے کس ذلت ورسوائی کا شکار بن گئے۔ اسی طرح ہمارے مقدس آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دشمنوں کے بد انجام پر نگاہ ڈالو۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عداوت اور بغض کے باعث ان لوگوں نے اپنے تئیں کس طرح تباہ وبرباد کر لیا۔ کہ آج ان کا نام ونشان بھی مسلمانوں کے لئے باعث ہتک ہے۔ ایسے ہی مکذبین کی نسبت اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین۔

(پ ۷ ع ۸) یعنی کہہ دے زمین کی سیر کرو۔ اور دیکھو کہ ماموریں الٰہی کو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟

مگر افسوس کی بات ہے کہ زمانہ حال کے مسلمانوں نے اس قسم کی باتوں سے کچھ بھی عبرت حاصل نہ کی۔ بلکہ خدا تعالےٰ کی طرف سے مبعوث کردہ مسیح موعود ومہدی معہود کا نہ صرف انکار کیا۔ بلکہ اسے وہ وہ تکالیف پہنچائیں کہ جن کا اظہار روح انسانی کو لرزا دیتا ہے۔ ہم ایسے لوگوں کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانا ضروری قرار نہیں دیتے۔ اور مخالفت پر آمادہ ہیں کہتے ہیں۔ کہ انکار کی راہ یقیناً ہلاکت کی راہ ہے۔ اگر سابقہ ماموروں کا انکار کرنے والے لوگ خدا تعالےٰ کے نزدیک مجرم ہیں۔ تو یقیناً وہ لوگ بھی قابل گرفت ہیں۔ جنہوں نے اس زمانہ کے ہادئ برحق کا انکار کیا۔ بلکہ بہتوں کی گمراہی کا باعث ہوئے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ان الذین کفروا وماتوا وھم کفار اولئک علیھم لعنۃ اللہ والملٰئکۃ والناس اجمعین (پ ۲ ع ۳)

یعنی وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا۔ اور انکار کی حالت میں ہی مر گئے۔ یہی لوگ ہیں کہ جن پر اللہ تعالےٰ کی لعنت ہے اور فرشتوں اور سب انسانوں کی بھی۔

قرآن مجید کو اللہ تعالےٰ نے "الفرقان" قرار دیا ہے۔ اس میں نہایت وضاحت کے ساتھ رشد وہدایت اور گمراہی کو بیان کر دیا گیا ہے۔ اور یہ بھی کھلے الفاظ میں بتا دیا گیا ہے۔ کہ جو لوگ صراط مستقیم پر چلیں گے۔ ان پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے رحمت وبرکت کے دروازے کھولے جائیں گے۔ اور ان کے ناموں کو ابدالآباد تک زندہ رکھا جائے گا۔ لیکن جو لوگ راہ راست کو چھوڑ کر ضلالت وگمراہی کی وادیوں میں بھٹکتے رہیں گے۔ انہیں عذاب الیم میں مبتلا کیا جائے گا۔ اور قیامت کو ان کے اعمال ان کے کام نہ آسکیں گے

لیکن کس قدر حیرت کا مقام ہے۔ کہ عوام تو ایک طرف رہے۔ علماء کہلانے والے باوجود لیل ونہار قرآن مجید کی تلاوت اور اسپر غور وتدبر کرنے کے جادۂ مستقیم کی طرف نہیں آتے۔ اور ان عقائد باطلہ کو چھوڑنے کا نام نہیں لیتے۔ جن پر وہ ایک لمبے عرصہ سے قائم دکھائی دیتے ہیں۔ حالانکہ ان کے یہ عقائد قرآن کریم اور احادیث نبوی کے خلاف محض ہیں۔

علمائے زمانہ کو تو چاہیئے تھا کہ وہ دوسرے مسلمانوں کے لئے مشعل راہ بنتے اور عقائد باطلہ کو چھوڑ کر ان عقائد صحیحہ کو تسلیم کرتے۔ جو از سر نو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آکر بیان کئے ہیں۔ لیکن بجائے آپ کی باتوں کو ماننے کے الٹا ان لوگوں نے حضور علیہ السلام پر کفر کے فتوے لگانے شروع کر دیئے۔ اور یہ کہنے لگ پڑے کہ مرزا صاحب کے پیش کردہ عقائد شریعت اسلامیہ کے منافی ہیں۔

علمائے وقت کے از خود تراشیدہ عقائد میں سے ایک عقیدہ حیات مسیح تھا۔ جس پر خدا تعالےٰ کے جری سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وہ ضرب کاری لگائی۔ کہ اب اس باطل عقیدہ کی عمارت یکدم منہدم ہو گئی۔ اور آہستہ آہستہ روشن دماغ انسان اس عقیدہ سے بیزاری کا اظہار کرتے نظر آرہے ہیں۔ لیکن علماء ہیں کہ محض ہٹ دھرمی کی وجہ سے اپنے مسلک کو تبدیل نہیں کرتے۔ ہاں دبی زبان سے گاہے گاہے لوگوں میں ایسے عقائد کو پیش کرتے رہتے ہیں۔ البتہ جماعت احمدیہ کے مقابل میدان دلائل میں جھوٹے عقائد کو بیان کرنے سے کتراتے ہیں۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ان کے دل مانتے ہیں کہ ہمارے ایسے عقائد باطل پر مبنی ہیں۔ مگر زر پرستی اور کتمانِ حق صداقت کو قبول کرنے میں روک واقع ہیں۔

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے:۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت ۱۱۳۳۰ میں امتہ الحفیظ بیگم زوجہ چوہدری مسعود احمد صاحب عمر ۲۵ سال چھور چک ۱۱۷ شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴۸ ۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی وزنی 6 تولہ قیمت تقریباً ۔/۶۰۰۔ نقد ۔/۲۲۰ روپیہ جن میں سے مبلغ ۔/۱۰۰۰ روپیہ تجارت پر لگا ہوا ہے مہر مبلغ ۔/۱۵۰۰ روپیہ تھا۔ جس میں سے ۔/۱۰۰۰ روپیہ میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ اور باقی ۔/۵۰۰ روپیہ بقایا میرے خاوند کے ذمہ ہے ۔/۵۰۰ میزان کل ۔/۳۳۵۰ تین ہزار تین سو پچاس اپنی جائداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرا جو روپیہ تجارت وغیرہ پر لگا ہوا ہے۔ اس کی آمدنی کے ۱/۸ حصہ بھی ادا کرتی رہونگی۔ الامتہ:۔ امتہ الحفیظ: گواہ شد:۔ محمد اکرم خان گواہ شد:۔ مسعود احمد خاوند موصیہ

وصیت ۱۱۳۳۱ میں چوہدری محمود احمد ولد ڈاکٹر غلام قادر صاحب عمر ۲۳ سال چک چھور ۱۱۷ شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴۸ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اپنی آمدنی ۔/۱۵۰ ایکصد پچاس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ تو اس پر نیز میرے متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ محمود احمد گواہ شد:۔ محمد اکرم خان گواہ شد:۔ عبد السلام اسلم

وصیت ۱۱۳۴۰ میں سلطان احمد ولد چوہدری محمد خان صاحب عمر ۲۳ سال نور نگر ڈاکخانہ محمد آباد اسٹیٹ میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴۸ ۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ تین مربعہ زمین جو ریاست بہاولپور چک ۱۸۵ ڈاکخانہ فاضلپور۔ ہم بھائیوں کی کھاتہ مشترکہ جس میں پندرہ ایکڑ سندھ کو زمین کی مالک ٹھہراتا ہے۔ اور کچھ زمین ہماری ضلع سیالکوٹ موضع کوٹ گوندل میں کھاتہ مشترکہ کی ۱۱ بیگھہ زمین ہے جس کی قیمت حصہ رسدی اندازاً دو ہزار ۔/۲۰۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ زمیندارہ کام پر ہے۔ جس کی ماہوار آمد مبلغ ۔/۴۰ روپیہ تک ہوتی ہے۔ لیکن سالانہ آمد فصل پر معلوم کی جا سکے گی۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں کہ میری وفات کے وقت جو جائداد ثابت ہوگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ بحد وصیت کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی:۔ العبد:۔ سلطان احمد بقلم خود۔ گواہ شد:۔ محمد علی۔ گواہ شد:۔ غلام حیدر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

وصیت ۱۱۳۴۲ میں سید مختار احمد شاہ ولد سید سرور احمد صاحب عمر ۳۰ سال سکونتی شاہ مسکین حال وارد کوچہ مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ چراغ اسٹریٹ نمبر ۳ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴۸ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۔/۵۹ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ہو اس کی بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: سید مختار احمد شاہ گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ عفی عنہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ حقیقی برادر موصیہ

وصیت ۱۱۳۴۳ میں سیدہ فہمیدہ بیگم زوجہ سید مختار احمد شاہ عمر ۲۴ سال سکونت شاہ مسکین ڈاکخانہ فیض پور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴۸ ۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ انگوٹھی ایک عدد و کانٹے دو عدد طلائی وزنی ایک تولہ جس کی قیمت یکصد دس ۔/۱۱۰ روپے ہیں۔ اور حق مہر ۔/۵۰۰ پانچسو روپے ہے کل مبلغ ۔/۶۱۰ جس کی ۱/۱۰ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ بحد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:۔ نشان انگوٹھا سیدہ فہمیدہ بیگم:۔ گواہ شد:۔ سید مختار احمد شاہ خاوند موصیہ گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۱۳۴۴ میں سراج بیگم زوجہ نتھو خان صاحب عمر ۴۰ سال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴۸ ۳۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ کڑے طلائی وزنی ۵ تولے۔ کانٹے طلائی ایک تولہ۔ کنٹھی دو تولے۔ کل آٹھ تولے۔ مبلغ ۔/۸۰۰ اٹھسو روپے: پارچات وغیرہ ۔/۲۰۰ روپے

اس کے ۱/۱۰ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ہوگا۔ اس پر بھی اس وصیت کا اطلاق ہوگا۔ الامتہ:۔ سراج بیگم زوجہ نتھو خان صاحب۔ گواہ شد:۔ محمد یوسف فرزند موصیہ گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت ۱۱۳۴۵ میں مرزا عبد الرحمن مغل ولد میاں عبد العزیز صاحب رضی اللہ عنہ مغل صحابی عمر ۳۴ سال سکونت لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴۸ ۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ البتہ امپیریل بنک راولپنڈی میں تقریباً ۔/۲۰۰۰ دو ہزار روپے جمع ہیں۔ لیکن میرا گذارہ جمع شدہ رقم پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو ۔/۷۰۰ سات صد روپے ماہوار ہے۔ اس تمام کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ہوگا۔ اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔ العبد: مرزا عبد الرحمن مغل گواہ شد:۔ سلطان محمود شاہد لیکچرار تعلیم الاسلام کالج لاہور:۔ گواہ شد: سلطان احمد پیرکوٹی واقف زندگی۔

وصیت ۱۱۳۵۰ میں عبد اللطیف ولد مولوی محمد اسمعیل صاحب مرحوم عمر ۲۰ سال حال سکونتی لاہور حال احمد نگر جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴۸ ۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ میری غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں ہے۔ میرا گذارہ ماہوار آمد مبلغ ۔/۲۰ روپے الاؤنس پر ہے۔ جو کہ مجھے تحریک جدید کی طرف سے ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ میری آئندہ جائداد اور متروکہ پر بھی اس وصیت کا اطلاق ہوگا۔ العبد:۔ عبد اللطیف واقف زندگی۔ گواہ شد:۔ عبد الحمید آصف گواہ شد:۔ نذر احمد کلرک دفتر بہشتی مقبرہ

وصیت ۱۱۳۵۲ میں غلام محمد ولد بشیر محمد صاحب عمر ۲۳ سال حال سکونتی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۸ ۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی بھی ذاتی جائداد نہیں۔ جو تھی وہ قادیان دار الامان میں رہ گئی ہے۔ میرا گذارہ اس وقت ماہوار آمد بصورت دوکانداری ۔/۴۰ روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ جو ماہ بماہ انشاء اللہ ادا کرتا رہوں گا۔ نیز اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت جو بھی میرا متروکہ ہوگا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میں ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر کوئی روپیہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کیا جائیگا۔ العبد:۔ غلام محمد بقلم خود گواہ شد:۔ عبد السلام زرنگ سی ایم ایچ لاہور چھاؤنی گواہ شد:۔ عمر خطاب مولوی فاضل جو الدار STORE P.A.M.C. Lahore Cantt

وصیت ۱۱۳۵۳ میں برکت علی ولد علی گوہر صاحب عمر ۴۰ سال سکونت قادیان حال لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۴۸ ۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی ذاتی جائداد نہیں۔ جو بھی میری ذاتی جائداد تھی وہ بوجہ ہجرت قادیان میں رہ گئی ہے۔ میرا گذارہ اس وقت اس آمد پر ہے۔ جو مجھے دوکانداری کی صورت میں حاصل ہوتی ہے۔ جو کم و بیش ۔/۴۰ روپیہ ماہوار کے قریب ہوتی ہے۔ سو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ میری وصیت اس جائداد پر حاوی ہوگی۔ نیز میں اپنی ماہوار آمد کا حصہ کا میں اوپر ذکر کر چکا ہوں ۱/۱۰ حصہ تازیست ادا کرتا رہونگا۔ نیز میری وفات کے وقت جو بھی میری جائداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن مذکور ہوگی۔ اگر میں ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر کوئی روپیہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کر دوں۔ تو ایسی رقم اس کی وصیت سے منہا کر دی جائے گی۔ العبد:۔ برکت علی: گواہ شد:۔ عبد السلام گواہ شد:۔ عمر خطاب مولوی فاضل حوالدار بی۔ اے۔ ایم۔ سی۔ لاہور چھاؤنی۔

وصیت ۱۱۳۵۵ میں سعید احمد عالمگیر ولد چوہدری فضل الٰہی صاحب عمر ۲۲ سال قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴۸ ۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد ۔/۱۲۲ (ایکصد بائیس) روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہوگا۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ العبد:۔ سعید احمد عالمگیر۔ گواہ شد:۔ محمد بشیر لطیف خالد گواہ شد:۔ مرزا عزیز احمد۔

وصیت ۱۱۳۵۸ میں عثمان علی ولد بشیر احمد صاحب عمر ۱۶½ سال حال سرگودھا ڈاکخانہ میانی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۴۸ ۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرے والد صاحب بفضلہ زندہ ہیں۔ فی الحال میری کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں۔ میں کالج میں تعلیم پاتا ہوں۔ تعلیمی اخراجات کے لئے مجھے تقریباً ۔/۲۰ روپے ماہوار ملتے ہیں جس میں میری کالج کی فیس بھی شامل ہے۔ جیب خرچ قریباً دس روپے ہے۔ میں بیس روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اور زیادہ ہونے کی صورت میں دسواں حصہ اس کے مطابق ادا کرتا رہوں گا۔ میری وفات پر اگر میری کوئی اور جائداد ثابت ہوئی۔ اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ عثمان علی۔ گواہ شد:۔ محمود احمد بقلم خود بلاک ۱۴ سرگودھا۔ گواہ شد:۔ مرزا عبد الحق سرکاری وکیل سرگودھا۔

تمام دنیا کو پاکستان کی اہمیت کا احساس ہے

ترکی کا رجحان پھر اسلام کی جانب ہو رہا ہے

کراچی ۲۹ جون۔ میں نے سفر میں جو کچھ دیکھا ہے۔ اس سے میرے اس خیال کو اور زیادہ تقویت پہنچی۔ کہ امن عالم کی گتھیوں کو سلجھانے میں پاکستان کو شاندار خدمت انجام دینا ہے۔ تمام دنیا کو پاکستان کی اہمیت کا احساس ہے۔ اور وہ سمجھتی ہے کہ پاکستان کا مستقبل شاندار ہوگا۔ اب یہ اہل پاکستان کا فرض ہے۔ کہ وہ ذمہ داریوں کو محسوس کریں۔ اور پاکستان کو مستحکم اور طاقتور ملک بنانے کی کوشش کریں۔ یہ تھے وہ الفاظ جو آنریبل مولوی تمیز الدین احمد خاں صدر مجلس دستور ساز پاکستان نے ریڈیو پاکستان کراچی سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہے۔ آپ نے مزید کہا۔

میں استنبول اور انقرہ بھی گیا۔ استنبول نہایت عمدہ شہر ہے۔ انقرہ عمدہ منصوبہ بندی کے ساتھ جدید اصولوں کے مطابق آباد کیا گیا ہے۔ انقرہ میں ہم ہز ایکسیلینسی سکرو سراج اوغلو سابق وزیر اعظم و حال صدر مجلس ملیہ ترکیہ کے مہمان رہے میں نے ان سے ایک اور نائب صدر رائف قارا دینیز سے ترکی دستور اور کئی دیگر معاملات کے متعلق طویل گفتگو کی۔ ترکی ایک طاقتور ملک ہے۔ اور اہالیان ترکی کو اپنے مسلمان اور ترک ہونے پر فخر ہے۔ دنیا کے موجودہ سیاسی نظام میں ان پر جو فرائض عائد ہوتے ہیں۔ وہ ان سے بخوبی آگاہ ہیں اور انہیں کما حقہٗ انجام دینے کا مصمم ارادہ رکھتے ہیں۔ مجھے یہ دیکھ کر مسرت انگیز حیرت ہوئی۔ کہ استنبول کی مسجدوں میں نمازیوں کی کثرت ہوتی ہے مجھے یہ محسوس ہوا۔ کہ کچھ عرصہ کی بے اعتنائی کے بعد ترکی کا رجحان اب پھر اسلام کی جانب ہو رہا ہے۔ اس کا ثبوت نہ صرف عوام کے طرز عمل سے ملتا ہے۔ بلکہ حکومت کے رویہ سے بھی ملتا ہے۔ جس نے حال میں اسکولوں میں مذہبی تعلیم کو از سر نو جاری کر دیا ہے۔ ملک کی بیشمار مسجدوں کا انتظام نظامت اوقاف کے سپرد ہے۔ لیکن حال میں ایک قانون منظور کیا گیا ہے۔ غیر سرکاری انجمنیں مسجدوں کا انتظام اپنے ہاتھ میں لینے کے لئے درخواست دے سکتی ہیں۔

کمیونسٹوں کی خفیہ جلسے رہائش

دمشق ۲ جولائی:۔ شامی حفاظتی پولیس نے کمیونسٹوں کی ایک خفیہ جلسے رہائش کا پتہ چلایا ہے۔ اس ضمن میں دو آدمیوں کو گرفتار کر لیا گیا (اسٹار)

پری کیڈٹ ٹریننگ سکول!

(ایک فوجی مبصر کے قلم سے)

کوئٹہ میں ایک پری کیڈٹ ٹریننگ سکول قائم کیا گیا ہے۔ جس میں اس وقت پاکستانی نوجوانوں کا ایک دستہ خاص تربیت حاصل کر رہا ہے۔ ان کے نصاب پر نگاہ ڈالی جائے۔ تو یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ تعلیم اور کھیلوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ طلباء مضمون لکھتے ہیں۔ استادوں کے لیکچر سنتے ہیں۔ علمی اور حربی موضوعوں پر مباحثے اور مذاکرے کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ لوٹ مارچ میں حصہ لیتے ہیں جنگل کی لڑائی سیکھتے ہیں۔ اور رائفل چلاتے ہیں۔ چاق و چوبند اور توانا نوجوانوں کے لئے یہ زندگی بہت ہی خوشگوار اور دلکش ہے۔ اس تربیت کا بنیادی مقصد نوجوانوں کی شخصیت کو ابھارنا ہے اور رہنمایانہ قوت کو ترقی دینا ہے۔ جو فوجی افسروں کے لئے بہت ضروری خصوصیات ہیں چنانچہ طلباء کے لئے علمی مضامین کی طرح کھیلوں کا انتخاب کرتے وقت بھی یہی مقصد پیش نظر رکھا گیا ہے۔ اندازہ ہے کہ جو نوجوان پری کیڈٹ ٹریننگ کامیابی سے حاصل کر لے گا۔ اسے پاکستان ملٹری اکیڈیمی میں کوئی دقت پیش نہیں آئے گی۔ اور وہ وہاں سے "نہایت امتیاز کے ساتھ" کامیاب ہو کر نکلے گا۔ لیکن جو نوجوان اپنے آپ کو پاکستان ملٹری اکیڈیمی کے لئے اہل نہیں ثابت کر سکیں گے۔ وہ بھی جب اپنے گھروں کو لوٹیں گے اور ذہنی اور جسمانی اعتبار سے صلاحیتوں کے مالک ہوں گے پری کیڈٹ سکول کے نصاب کی مدت چھ ماہ ہے ہو لیکن جو طلباء اس مدت میں مقررہ معیار تک نہیں پہنچتے انہیں چھ ماہ اور تربیت دی جاتی ہے۔

عرب یونین کے عہدہ دار!

بیروت ۲ جولائی۔ حالیہ تشکیل شدہ عرب یونین کمیٹی کا یہاں پہلا اجلاس ہوا۔ اس کی انتظامیہ کونسل کے لئے حسب ذیل عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں آیا۔ صدر: عمر الدوک۔ نائب صدر: عبد الحامد سعید اور کیمامل۔ شمعون سیکرٹری حبیب ذینیز اور خزانچی صاحب سلام بے۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب یونین کا ایک وفد موجودہ دورے میں نجد او جائے گا۔ (اسٹار)

عمان میں مہاجرین کیلئے ہسپتال

عمان ۲ جولائی۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ بین الاقوامی انجمن صلیب احمر عمان میں فلسطینی مہاجرین کے لئے ایک ہسپتال کے قیام کو پایہ تکمیل تک پہنچا رہی ہے۔ جب تک مستقل عمارت تعمیر نہ ہو جائے گی۔ خیموں کو استعمال کیا جائے گا۔ (اسٹار)

عمان میں یورپ کے نمائندے

عمان ۲ جولائی۔ سائیفو دگونز یلو روڈنڈ نے بحیثیت اسپینی وزیر متعینہ سلطنت اردن اپنی دستاویزات سفارت شاہ عبد اللہ کے سامنے پیش کر دیں۔ اٹلی کے پہلے۔ وزیر عنقریب عمان پہنچنے والے ہیں۔ (اسٹار)

طیاروں کے اترنے کی اجازت

دمشق یکم جولائی۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ شام نے حکومت مصر سے کہا ہے کہ شام کے فوجی طیاروں کو مصر کے فوجی ہوائی مستقروں پر اترنے کی اجازت دی جائے (اسٹار)

امریکہ کی تیل کی برآمد ختم ہو گئی

نیویارک ۲ جولائی۔ تیل کا روایتی برآمد کرنے والا ملک امریکہ گذشتہ سال محض درآمد کرنے والا ملک رہ گیا تھا۔ اس وقت بظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ یہ صورت حال قائم رہے گی۔ بلکہ اس بات کی بھی توقع تھی۔ کہ اس میں اور اضافہ ہوگا۔ لیکن گذشتہ چند ماہ میں یہ توقع کم ہو گئی ہے ملکی سپلائی میں اضافہ ہو جانے کی امید اور مانگ میں کمی ہو جانے کی وجہ سے یہ ناممکن نظر نہیں آتا۔ کہ امریکہ پھر سے تیل برآمد کرنے لگے گا۔

برآمد کی مقدار بڑی حد تک گر گئی ہے۔ اور گھریلو تیل کی سپلائی ۱۹۳۳ء میں ۱۵ فی صدی کے مقابلے میں گذشتہ سال صرف چھ فی صدی رہ گئی۔ اسکی وجہ یہ نہیں۔ کہ خریدنے والے ممالک کو ڈالر کے حصول میں دقت ہوئی۔ بلکہ اسکی خاص وجہ یہ ہے۔ کہ امریکہ خود اپنی پیداوار میں سے کم سے کم فروخت کرنا چاہتا ہے۔ ۱۹۴۷ء میں ایک کوٹہ سسٹم عمل میں آیا۔ اور اس سال اپریل میں جا کر کہیں صورت حال بہتر ہوئی۔

دیگر وسائل سے تیل حاصل کرنے کے علاوہ مشرق وسطی کے چشموں سے وسیع پیمانے پر سپلائی کی وجہ سے ان ممالک و شدید دقت کا سامنا کرنا پڑا۔ جن کی درآمد امریکہ سے آنا بند ہو گئی تھی۔ طویل عرصے میں امریکہ کو وسیع پیمانے پر درآمد کرنا پڑے گی۔ اگرچہ اب بھی بیرونی ممالک میں خاص قسم کی پیداوار کے لئے جیسے طیاروں کا پٹرول۔ اعلیٰ گریڈ کا پٹرول اور لبر۔ یکنٹس میں۔ بازار کھلے ہوئے ہیں۔ لیکن بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب امریکہ میں پیدا کیا ہوا تیل برآمدی تجارت میں اپنی کھوئی ہوئی جگہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ (اسٹار)

اپنے انتخاب پر کرنل زعیم کے تاثرات

دمشق ۲ جولائی۔ جمہوریہ شام کے صدر کرنل حسن الزعیم نے اسٹار سے ایک انٹرویو میں اپنے اس گہرے تاثر کا اظہار کیا۔ جو اہل شام کے متعلق ان کے دل میں پیدا ہوا تھا۔ کیونکہ شام کے باشندوں نے انہیں لاثانی اتفاق رائے سے صدر منتخب کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسا قرض ہے۔ جس کے لئے میں ہمیشہ اہل شام کا مقروض رہوں گا۔ اور ان کے لئے میرے دل میں جو عمیق جذبہ ہے۔ اسے کبھی فراموش نہیں کروں گا۔ میں عہد کرتا ہوں۔ کہ ان محبوب باشندوں اور قوم کی جانب سے عائد شدہ فرائض کو پورے طور پر انجام دیتا رہوں گا۔

کرنل زعیم کے متعلق ایک ممتاز شخصیت نے اسٹار کو بتایا کہ کرنل زعیم شام کے سچے فرزند ہیں۔ جنہوں نے اس کے مصائب اور احساسات میں خود بھی حصہ لیا ہے۔ اس لئے کوئی تعجب کی بات نہیں۔ اگر شامی باشندوں نے دلی طور پر ان کی حمایت کی۔ (اسٹار)

شرق اردن میں کرفیو کی اطلاع کی تردید

عمان ۲ جولائی۔ عمان کے صحافتی محکمہ نے ایک سرکاری بیان جاری کیا ہے۔ جس میں قاہرہ کے ایک اخبار میں شائع شدہ اس اطلاع کی تردید کی گئی ہے کہ شرق اردن کی ہاشمی حکومت نے شرق اردن اور سعودی عرب کی سرحد پر ۶ بجے شام سے روزانہ کرفیو کا نفاذ کر رکھا ہے۔ بیان کیا گیا۔ کہ حقیقت میں اس اطلاع کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ (اسٹار)

مغربی پنجاب کی گورنری کے متعلق ہارون کی تردید

کراچی یکم جولائی۔ مسٹر یوسف ہارون وزیر اعظم سندھ سے قریبی تعلق رکھنے والے حلقوں نے آج اس اطلاع کو بالکل غلط اور بے بنیاد بتایا ہے۔ کہ وہ جلد ہی سر فرانسس موڈی کی جگہ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم مقرر کئے جائیں گے۔ خصوصاً ہندوستان کے ہم

عربوں کے اختلافات کو دور کرنے کی کوشش

دمشق ۲ جولائی۔ عرب یونین کے ممبروں کا جو وفد عربوں کے درمیان قریبی تعلقات قائم کرنے کے مقصد سے عرب ممالک کا دورہ کر رہا ہے۔ وہ بغداد سے یہاں پہنچا ہے۔ وفد کے ایک ممبر نے پُر اعتماد طور پر اس یقین کا اظہار کیا۔ کہ دنیائے عرب پر اس وقت جو بادل چھائے ہوئے ہیں۔ وہ چھٹ جائیں گے۔ انہوں نے اسٹار کو بتایا۔ کہ وفد کے ممبروں کی عراق کے وزیر اعظم نوری السعید پاشا اور وزیر خارجہ ڈاکٹر فاضل الجمالی کے ساتھ بہت دوستانہ ملاقاتیں ہوئیں۔

انہوں نے کہا۔ کہ وفد پر یہ واضح ہو گیا۔ کہ موجودہ کشیدگی کی زیادہ تر ذمہ داری اخباروں کی اطلاعات پر ہے۔

انہوں نے مزید کہا۔ کہ مصری سینٹ کے ممبر اور وفد کے لیڈر توفیق دوس پاشا نے ذاتی طور پر نوری السعید پاشا سے تین گھنٹہ تک گفتگو کی۔ اس گفت و شنید کے دوران میں نوری السعید پاشا نے اس بات پر زور دیا۔ کہ عراق نہ تو شام عظمیٰ کی اسکیم کا مبلغ ہے۔ اور نہ زرخیز ہلالی کی اسکیم کا۔

میٹرک کے امتحان میں ناقابل حل سوال

لندن ۲ جولائی۔ برطانیہ کے اسکولی حلقے آج میٹرک کے امتحان سے تین روز قبل یہ سنکر بہت چوکنا ہوئے۔ کہ جیومیٹری کے پرچہ میں ایک ناقابل حل سوال ہے۔ یہ غلطی اس وقت معلوم ہوئی۔ جب تمام پرچے سربمہر لفافوں میں بند ملک بھر کے تمام اسکولوں میں تقسیم کئے جا چکے تھے۔ پرچہ بدلنے کا وقت نہیں تھا۔ اس لئے ہیڈ ماسٹروں نے یہ تجویز کی کہ طلباء کو یہ بتا دیا جائے۔ کہ وہ سوال غلط ہے۔ اور کسی صورت میں بھی اسکو حل کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ میٹرک کے امتحان میں اس قسم کی غلطی کا یہ پہلا موقعہ ہے (اسٹار)

م بعض اخبارات نے اس نوع کی خبر حال ہی میں شائع کی تھی۔ (اسٹار)

سائنسدانوں کو انسان کی ذہنی اور جسمانی ترقی کے ذرائع سوچنے چاہئیں

نسل انسانی کس مپرسی میں مبتلا ہے

نیویارک ۲ جولائی۔ امریکی ریڈیو کارپوریشن کے صدر نے گنٹھیا کی بیماریوں کے متعلق ایک بین الاقوامی کانگرس میں سائنسدانوں کو بتایا۔ کہ چونکہ انسانیت سے خطرناک طور پر لاپرواہی برتی جا رہی ہے۔ اس لئے نسل انسانی تشدد فاقہ کشی اور کس مپرسی کی حالت میں گرفتار ہے۔ انہوں نے سائنسدانوں پر زور دیا۔ کہ وہ انسان کا عمیق مطالعہ کریں۔ اور وہ اپنی ریسرچ اور تحقیقات میں ایٹمی طاقت اور دوسرے تمام سائنسی آلات استعمال کریں۔ انہوں نے کہا۔ کہ ان سے کام لیکر انسان کی جسمانی۔ ذہنی اور روحانی ترقی کے طریقے معلوم کئے جانے چاہئیں۔

آپ نے کہا۔ کہ اگر ہم نے کائنات کو بہتر طور پر سمجھ لیا ہے۔ اور اگر ایٹمی طاقت کی سی قوتوں پر غلبہ پا لیا ہے۔ تو محض جسمانی ترقی کی جدوجہد کا خاتمہ ہو جانا چاہیئے۔ جسمانی ترقی کی جدوجہد سے چھٹکارا پا کر ذہنی اور روحانی ترقی کے مواقع بے انتہا بڑھ جائیں گے۔ (اسٹار)

مصری حکومت ہنڈیاں خریدے گی

اسکندریہ ۲ جولائی۔ اسٹاک ایکسچینج میں قیمتوں کے گر جانے سے یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ حکومت مصر کو منڈی کو برقرار رکھنے کے لئے ہنڈیاں خریدنی چاہئیں۔

مشہور سرمایہ دار حسین فہمی پاشا نے اسٹار کو بتایا۔ کہ اس تجویز پر غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ قیمتوں کا گر جانا قدرتی بات ہے۔ اور اس پر زیادہ فکر نہیں کرنی چاہیئے۔"

قیمتوں کے گر جانے کا خاص سبب یہ ہے۔ کہ غیر ملکی تبادلوں میں مصری ہنڈیوں کی قیمت گر گئی ہے۔ خصوصاً پیرس میں اس سے مصری گاہک مجبور ہو گئے ہیں۔ کہ وہ ان کو دوبارہ مصر میں فروخت کریں۔ (اسٹار)

مسٹر لیاقت علی سے عہد وفاداری

کراچی ۲ جولائی۔ کل پاکستان مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کا ایک وفد جو چار اراکین پر مشتمل تھا۔ مسٹر لیاقت علی خاں سے ملا۔ اور ان کو یقین دلایا۔ کہ فیڈریشن حکومت پاکستان کی پوری طرح وفادار ہے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ فیڈریشن کے وفد نے وزیر اعظم سے کہا ہے۔ کہ فیڈریشن اسلامی ممالک کے طلباء کی ایک کانفرنس بلانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور عالم اسلام میں ایک دوسرے سے واقفیت پیدا کرانے کے لئے ہمسایہ ریاستوں میں طلباء کے وفود بھیجنا چاہتی ہے۔ وفد نے اس امر پر بھی زور دیا۔ کہ مستعمرہ کے دونوں طرف کے طلباء آتے جاتے رہیں تاکہ یہ دونوں ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہو جائیں۔

پائپ لائن کاٹنے کی واردات

پشاور ۲ جولائی۔ خیبر ایجنسی کے پولیٹیکل ایجنٹ نے آج ایک بیان میں انکشاف کیا۔ کہ پچھلے مہینے کسی شخص نے دو دفعہ وہ پائپ لائن کاٹ دی۔ جو چالیس ہزار گیلن پانی ہر روز طورخم لے جاتی ہے۔ انہوں نے کہا یہ کام کسی ایسے شخص کا تھا۔ جو دونوں ملکوں کو نقصان پہنچانا چاہتا تھا۔ لیکن فوراً ہی موقعہ پر پہنچکر اسکی مرمت کر دی گئی ہے اور موقعہ پر سرحد پار کے افغان موزا ۲۱ نفر کو بھی طلب کیا۔ جس نے اسے غیر معمولی واقعہ

سندھ سیلز ٹیکس

کراچی ۲ جولائی۔ بہت سے تاجروں اور ان کی انجمنوں نے حکومت سندھ سے درخواست کی ہے۔ کہ تارکین رجسٹرڈ شدہ تاجروں سے سیلز ٹیکس کے قرضے ان کی جائیداد سے وصول کئے جائیں۔ تاکہ ان جائیداد کے انتقال کئے جانے کے بعد ان کے مالکوں سے کوئی مطالبہ ہو حکومت سندھ کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ حکومت نے اس پر کافی غور کیا ہے۔ لیکن حکومت کو افسوس ہے۔ کہ وہ اس درخواست کو منظور نہیں کر سکتی۔ کیونکہ حکومت کو مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ جب تجارت کی ملکیت منتقل ہو جاتی ہے۔ تو اس کے پہلے رجسٹرڈ شدہ تاجر سے کوئی تعلق باقی نہیں رہتا۔ ایسے تاجروں کو جنہوں نے تجارت منتقل کی ہو۔ چاہیئے۔ کہ وہ عدالت میں دعویٰ کر کے ایسے تارکین کے خلاف ڈگری حاصل کریں۔ اور پھر محافظ جائیداد کے ذریعہ اس رقم کی ادائیگی کرا لیں۔ (اسٹار)

بم پھٹنے سے مجروح

دمشق ۲ جولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ شام کے فوجی اسٹور میں ایک بم پھٹ جانے کی وجہ سے کئی افراد ہلاک و مجروح ہوئے۔ (انکان)

ماہ صیام میں دفتر صوبہ مسلم لیگ کے اوقات میں تبدیلی

لاہور ۲ جولائی۔ حسب الحکم جنرل سیکرٹری صاحب ماہ رمضان المبارک کے احترام میں دفتر صوبہ مسلم لیگ مغربی پنجاب کے سابقہ اوقات میں حسب ذیل تبدیلی کر دی گئی ہے۔ تاکہ روزہ دار ملازمین عملہ کو روزہ رکھنے میں سہولت ہو۔

آئندہ ۴ جولائی ۱۹۴۹ء بروز دوشنبہ سے دفتر کا وقت صبح ۸ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ہوگا۔ لہذا دفتر صوبہ مسلم لیگ سے تعلق رکھنے والے حضرات اور عامۃ الناس سے درخواست ہے۔ کہ وہ ماہ صیام میں دفتر کے مندرجہ بالا اوقات کی تبدیلی سے آگاہ رہیں۔

(شعبہ نشر و اشاعت صوبہ مسلم لیگ مغربی پنجاب)